حج کی ادائیگی فوری طور پر واجب ہے

[Urdu–اُردو– الأردية]

فتوی: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرّحمن ضیاء اللہ سنابلی

وجوب الحج على الفور

فتوى:موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق:عزيز الرحمن ضياء الله

السنابلي

حج کی ادائیگی فوری طور پر واجب ہے

41702 :سوال: کیا حج پر قادر شخص کے لئے کئی سال تک حج (واجب) کو مؤخّر کرنا جائز ہے؟

جواب:

الحمدللہ:

جو شخص حج کی استطاعت رکھتا ہو اور اس کے اندر حج کے وجوب کی تمام شرطیں متوفر ہوں تو اس پر فوری طور پر حج فرض ہے، اس کے لئے اسے مؤخر کرنا جائز نہیں۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی اپنی مایہ ناز کتاب ((المغنی)) میں کہتے ہیں :

”جس پر حج واجب ہو چکا ہو اور اس کے لیے حج کرنا ممکن بھی ہو تو اس پر حج فوری طور پر واجب ہو گا، اور اس کے لیے حج کی ادائیگی میں تاخیر کرنی جائز نہیں، امام ابو حنیفہ اور امام مالک رحمہا اللہ تعالیٰ کا یہی قول ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿وَلِلَّـهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّـهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾

" اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں پر جو اس کی طرف راہ پا سکتے ہوں اس گھر کا حج فرض کر دیا ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ تعالیٰ (اس سے بلکہ) تمام دنیا سے بے پرواہ ہے "[سورہ آل عمران: 97]

اور امر فوری طور پر دلالت کرتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : (مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ)

"جو حج کرنا چاہتا ہے وہ جلدی کرے "۔

اسے امام احمد،ابوداود اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے،اوراحمد وابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے:مسند احمد، ابو داود، اور ابن ماجہ نے اسے روایت کیا ہے، اور مسند احمد اور ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ :(فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرَضُ الْمَرِيضُ ، وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ ، وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ)

" ہو سکتا ہے مریض بیمار ہو جائے، اور سواری گم ہو جائے اور کوئی ضرورت پیش آجائے "۔

علامہ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو صحیح ابن ماجہ میں حسن قرار دیا ہے"۔کچھ تصرّف کے ساتھ ابن قدامہ کا کلام ختم ہوا۔

امر فوری طور پر دلالت کرتا ہے کا معنیٰ ہے :

”مکلف پر واجب ہے کہ اسے جس کام کا حکم دیا جارہا ہے جیسے ہی اس کا کرنا ممکن ہو اسے فوری طور پر سرانجام دے، اور اس میں بغیر کسی عذر کے تاخیر کرنی جائز نہیں ہے“۔

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے دریافت کیا گیا :

کیا حج فوری طور پر واجب ہے یا اس میں تاخیر جائز ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا :

" صحیح یہی ہے کہ حج فوری طور پر واجب ہے، اور جو انسان بیت اللہ کا حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہو اس کے لیے تاخیر کرنا جائز نہیں، اور اسی طرح تمام شرعی واجبات میں بھی جب اس میں کسی وقت یا سبب کی قید نہ لگائی گئی ہو تو وہ فوری طور پر واجب ہوتے ہیں" انتہی۔

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (13/21)

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب سائٹ

(محتاج دُعا: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی azeez90@gmail.com)

IslamHouse.com